www.KitaboSunnat.com

عام لوگ اس میں کوتاہی کریں تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنا فرض ادا کرے اور یتیموں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا تدارک اور ازالہ کرے، کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "أنا وارث من لا وارث له" (ابوداؤد، حاکم بحوالہ صحیح الجامع، رقم ۱۴۷۴) "میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں" اس حدیث کی رو سے ہر مسلمان حکمران کا فریضہ ہے کہ وہ اپنی مملکت میں یتیموں اور بے سہارا افراد کی کفالت کا معقول اور آبرومندانہ انتظام کرے۔ حکومت اصحابُ المال کے لئے ضروری قرار دے کہ مرنے والے کے مال میں سے ثلث (1\3) یا اس میں سے مناسب حصہ یتیموں کے لئے الگ کیا جائے اور پھر مال کی تقسیم عمل میں لائی جائے۔

مصر میں اس کو قانونی حیثیت حاصل ہے، حافظ ابن حزم کی مذکورہ تصریحات کی روشنی میں اس کے لئے قانون سازی کی جاسکتی ہے اور یہاں بھی مصر کی طرح کا قانون نافذ کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں غریبوں، یتیموں کی کفالت کے لئے حکومت بیتُ المال کا انتظام کرے، جہاں سے معاشرے کے معذور اور بے سہارا افراد کو مدد مل سکے۔ اسلام نے یتیموں کی کفالت اور خبرگیری کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے، اس کی رو سے ایک اسلامی معاشرے میں یتیموں کا مسئلہ نہایت خوش اسلوبی سے حل ہو جاتا ہے اور وہ صورتیں دیکھنے میں نہیں آسکتیں جو بدقسمتی اور اسلامی تعلیمات کے اعراض کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں عام ہیں۔

....

تحریر: شیخ عزمی جوابرہ، اُردن — مترجم: حافظ حسن مدنی

مساجد میں قبروں کی تعمیر......ایک غور طلب مسئلہ

☆ کیا مسجد میں یا مسجد کے صحن میں قبر بنانا جائز ہے؟

میرے عزیز مسلمان بھائیو اور نماز پڑھنے والو، نمازوں کو قائم کر کے، اس کا خاص اہتمام کرتے اور اس کے ذریعے اللہ کی رضامندی کے متلاشیو!...... تمہارا بڑے اہتمام سے نماز پڑھنا اس امر کی دلیل ہے کہ تم اپنے دین کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کرتے ہو، رب کی رضامندی چاہتے ہو۔ تمہیں مساجد میں نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے جیسا کہ نبی کریم کی یہی سنت ہے۔ اس کے ساتھ اس بات کا خاص التزام ضروری ہے کہ مسجد میں، اس کے صحن میں یا اس کے میدان میں کوئی قبر نہ ہو کیونکہ اسلام کی رو سے مسجد اور قبر کبھی یکجا نہیں ہوسکتے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ہمارے محبوب نبی کریم ﷺ نے اپنی امت سے فرمایا کہ

"اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا چھوڑا"
یعنی وہاں مساجد تعمیر کر لیں اور قبر کے گرداگرد عبادت کرنے لگے۔

☆ ایک دوسری حدیث میں ہے

"اللہ یہود و نصاریٰ کو ہلاک کرے، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا"

☆ تیسری حدیث میں یوں ہے کہ

"اللہ کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر، جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا"

☆ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: "جو کام یہود و نصاریٰ نے کیا، اس سے بچنا اشد ضروری ہے۔"

☆ بخاری و مسلم کی ایک اور حدیث میں ہے کہ "کسی صحابی نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے حبشہ کی سرزمین میں عیسائیوں کے کسی گرجا (کنیسا) کا ذکر کیا اور اس میں موجود تصاویر کے بارے میں بتایا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے، پھر اس میں یہ مجسمے نصب کر دیتے۔ یہ لوگ اللہ کے ہاں بدترین مخلوق ہیں"

☆ ایک اور حدیث جسے امام مسلم نے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم نے اپنی وفات سے قبل ۵ چیزوں کی (خصوصیت سے) تاکید کی:

"خبردار رہو کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے بعض نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ (مساجد) بنالیا، میں تمہیں اس سے روکتا ہوں"

مسلمان بھائیو! یہی وجہ ہے کہ علماءِ اہل السنّت والجماعت کہتے ہیں کہ مساجد میں قبریں بنانا حرام ہے، نہ صرف حرام بلکہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اس سے روکتے ہوئے ایسا کرنے والوں کو لعنت، ہلاکت اور اللہ کی رحمت سے دوری کی بددعا دی ہے۔ انہی کے بارے میں آپ نے "اللہ انہیں ہلاک کرے، یہ سب سے بدترین مخلوق ہیں اللہ کے ہاں" جیسے الفاظ استعمال فرمائے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام مسلکوں (مذاہبِ اربعہ) کی رُو سے یہ کام حرام ہے اور سب ائمہ کرام مسجد میں قبہ بنانے کے حرام ہونے پر متفق ہیں۔ مشہور شافعی فقیہ حافظ ابن حجر ہیثمی نے اپنی کتاب الزواجر عن اقتراب الکبائر میں اس کو کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے۔

کیا نبی کریم کا روضہ مبارک مسجدِ نبوی میں ہے؟

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ نبی اکرم ﷺ کو مسجدِ نبویؐ میں نہیں بلکہ آپ کے اس حجرۂ مبارکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دفن کیا گیا تھا جو مسجد کے ساتھ تھا۔ اور آپ کی قبر مبارک خلیفہ ولید بن عبد الملک کے دور میں (۸۹ھ کے قریب) مسجد میں داخل کی گئی جب کہ مدینہ میں کوئی صحابی رسول باقی نہ رہا۔ عظیم تابعی حضرت سعید بن جبیرؒ نے اس وقت اس اَمر کی شدید مخالفت کی۔ یہاں یہ امر ملحوظ رہے کہ مسجدِ نبوی حضرت عمر کے دور میں اور حضرت عثمان کے دورِ مبارک میں بھی وسیع کی گئی۔ لیکن دونوں صحابہ کرام نے حجرۂ مبارکہ کی بجائے باقی اطراف سے وسیع کرنے پر ہی اکتفا کیا۔ چنانچہ حجرۂ مبارکہ، ولید کے دور میں مسجد میں داخل کیا گیا اور یہ بات ولید کی غلطیوں میں سے ہے۔ آج مسلمانوں میں کسی فتنہ کے ڈر سے اس غلطی کو صحیح حالت پر لوٹایا نہیں جاتا...... اسی طرح بعض مساجد میں قبروں کی موجودگی سے بھی قطعاً دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ جن کے بارے میں بعض کم علموں کا گمان یہ ہے کہ یہ صحابہ کرام کی قبریں ہیں...... گذشتہ احادیث و فرامین کی موجودگی میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ یہ عمل ایسا ہے جس کو اللہ کبھی پسند نہیں فرماتا، نبی اکرم ﷺ کے احکامات کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟

(۱) باجماعت نماز کا خاص اہتمام کریں اور اس کے لیے ایسی مساجد میں جائیں جہاں قبر نہ ہو۔ اس طرح اس عظیم گناہ کی مخالفت کر کے اس کو ختم کرنے میں آپ حصہ دار بن جائیں گے۔

(۲) اپنے مسلمان بھائیوں کے تعاون اور اہل علم کی تائید کے ساتھ اس میت کے گھر والوں کو احیاءِ سنت پر راضی کریں۔ اور قبر کو مسجد سے باہر نکال کر مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی ترغیب دیں (جس کی قبر مسجد میں یا مسجد کے صحن میں بنی ہوئی ہے)...... کیونکہ مسلمانوں کے قبرستان میں ہی میت کے دفن ہونے میں اس کی عزت و توقیر ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت بھی یہی ہے کہ آپ اپنے دور میں فوت ہونے والوں کو بقیع میں دفن فرمایا کرتے۔ الا یہ کہ کسی شرعی حکم کی بنا پر قبرستان میں دفن نہ کرنا ہو جیسا کہ شہیدِ (معرکہ) کے بارے میں ہے کہ اس کو وہاں دفن کرو جہاں اس کی شہادت ہوتی ہے اور انبیاء وہاں دفن کیے جاتے ہیں جہاں ان کی روح جسدِ انسانی سے رخصت ہوتی ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کو آپ کے گھر میں دفن کیا گیا......

(۳) اگر مسجد یا مسجد کے صحن سے قبر کا نکالنا ناممکن ہو یا کوئی عذر حائل ہو جائے تو ضروری ہے کہ مسجد اور قبر کے درمیان ایک بلند دیوار کھڑی کر دی جائے جس سے قبر مسجد یا صحن سے نکل جائے۔ اس دیوار میں مسجد کی طرف کوئی دروازہ یا داخل ہونے کا راستہ بھی نہیں ہونا چاہیے۔

اللہ ہمیں اور آپ کو دین پر ثابت قدمی کی توفیق بخشے اور اسلام کی حالت میں ہمیں موت آئے۔ اور لاکھوں درود و سلام ہوں ہمارے نبی کریم محمد ﷺ پر، آپ کی آل و اولاد پر اور آپ کی تمام امت پر......

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ